سوال

(11) مجلس ذکرِولادتِ رسول ﷺ میں کھڑے ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ذکرِولادتِ رسول کے وقت جو مجلسِ مولد میں کھڑے ہوجاتے ہیں، تو یہ کھڑا ہونا بایں اعتقاد کہ رسول اللہ ﷺ کی روح مبارک وہاں تشریف لاتی ہے اور آنحضرت ﷺ ہر جگہ حاضر ناظر ہیں، شرع میں کیا حکم رکھتا ہے اور بے اعتقاد اس امر کے کیا حکم رکھتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قیام وقتِ ذکرِولادت کے بغیر اس اعتقاد کے بدعت ہے اور ساتھ اس اعتقاد کے شرک ہے۔ اس واسطے کہ اوپر گزرا کہ صفت حاضر وناظر ہونے کی ہر جگہ میں سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کسی میں پائی نہیں جاتی ہے۔ جائے غور ہے کہ اگر مثلاً سو جگہوں میں ایک وقت خاص میں مجلس مولود کی ہو تو کس طرح اسی وقت خاص میں ہر جگہ روح آپ کی تشریف لائے گی؟

قاضی شہاب الدین دولت آبادی نے کتاب ''تحفۃ القضاۃ'' میں فرمایا ہے:

''وما یفعلہ الجہال علی رأس کل حول، فی شھر ربیع الأول، لیس بشيء، ویقومون عند ذکر مولدہ ﷺ، ویزعمون أن أن روحہ ﷺ تجي، فزعمھم باطل، لمن ھذا الاعتقاد شرک، وقد منع الأئمۃ الأربعۃ عن مثل ھذا'' انتھی

''جہلا ہر سال ربیع الاول کے مہینے کے ابتدائی حصے میں جو کچھ کرتے تھے ہیں، ان کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ یہ لوگ آپ ﷺ کی میلاد کی محفل کے وقت کھڑے ہوتے ہیں اور یہ گمان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کی روح تشریف لاتی ہے، تو ان کا یہ گمان باطل ہے، بلکہ یہ اعتقاد شرک ہے۔ ائمہ اربعہ نے اس سے منع فرمایا ہے۔''

اور قاضی نصیر الدین نے ''طریقۃ السلف'' میں لکھا ہے:

''وقد أحدث بعض جہال المشایخ أموراً کثیرۃ، لا نجد لھا أثراً في کتاب، ولا في سنۃ، منھا القیام عند ذکر ولادۃ سید الأنام، علیہ التحیۃ والسلام۔'' انتھی

''بعض جاہل مشائخ نے بہت سی ایسی چیزیں ایجاد کر رکھی ہیں، جن کی کوئی دلیل کتاب وسنت میں نہیں ہے۔ ان میں سے ایک سید الانام ﷺ کے ذکرِولادت کے وقت قیام ہے۔''

اور سیرت شامی میں مذکور ہے:

''جرت عادة كثير من المحبين إذا سمعوا بذكر وضعه صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم أن يقوموا تعظيماً له صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، وهذا القيام بدعة لا أصل لها۔'' انتهى (سبل الهدىٰ والرشاد لمحمد بن يوسف الشامی ۱/ ۳۴۴)

''محبانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اندر یہ عادت عام ہوگئی ہے کہ وہ جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکرِ ولادت کی محفل منعقد کرتے ہیں تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم کے لیے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ یہ قیام بدعت ہے، جس کی کوئی اصل نہیں۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ مقالات، وفتاویٰ

صفحہ نمبر 95

محدث فتویٰ